بالٹی مور کے دیگر معزّزین کی ملاقات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل کے ایک میٹنگ روم میں تشریف لے آئے جو Black Room کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہاں درج ذیل شخصیات نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆Hon.Catherine Pugh میئر آف بالٹی مور۔

☆Jill Carter میری لینڈ سٹیٹ سینیٹر۔

☆Pamela Beidle ممبر میری لینڈ ہاؤس آف Delegates۔

☆Marilyn Mosby سٹیٹ اٹارنی فار بالٹی مور

☆John Wobensmith سیکرٹری آف سٹیٹ میری لینڈ۔

☆Vicki Almond (کونسل وومن بالٹی مور کاؤنٹی)۔ NickMosby (کونسل مین بالٹی مور سٹی)

☆Brent Howard پریذیڈنٹ چیمبر آف کامرس۔

☆Hon.Michael Adamo ملک گیبون کے ایمبیسیڈر۔

☆کینیا کے ایمبیسیڈر کے نمائندے جو ایمبیسی میں اکنامک کونسلر ہیں۔

☆Mustapha Sosseh سٹیٹ ایمبیسیڈر Gambia۔

☆Fred Guy ڈائریکٹر آف یونیورسٹی آف بالٹی مور فلاسفی ڈیپارٹمنٹ۔

☆Major Travis Hord کمانڈنگ آفیسر یو ایس Marines۔

☆Colonel Jones بالٹی مور کاؤنٹی پولیس۔

☆Gary Tuggle کمشنر بالٹی مور سٹی پولیس۔

☆Father Joseph Muth پاسٹر آف St.Matthews چرچ۔

☆Rabbi Andy بالٹی مور Hebrew Congregation۔

☆Christine Spencer Dean of Yale (Gardon School of Arts) بالٹی مور یونیورسٹی۔

☆Anthony Day پریذیڈنٹ آف Loyala ہائی سکول۔

☆Natalie Eddington(Dean University of Marand School of Pharmacy)۔

☆... **ان مہمانوں سے ملاقات کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:** آپ سب کا یہاں آنے کا بہت شکریہ۔ آپ لوگوں نے ہمارے پروگرام کے لئے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکالا ہے۔ بالخصوص آج آپ لوگوں کی چھٹی بھی ہے اور اپنی فیملیز کے ساتھ وقت گزارنے کی بجائے آپ یہاں آئے ہیں۔

اس پر ایک خاتون مہمان نے عرض کی کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ آپ یہاں تشریف لائے ہیں۔

☆... **ایک مہمان نے کہا کہ** آپ کا امن کا پیغام، دوریاں ختم کرنے کا پیغام ایسا ہے کہ اس کی بہت ضرورت ہے۔ ہمارے لئے یہ بہت اعزاز کی بات ہے کہ آپ یہاں ہمارے شہر تشریف لائے ہیں۔ ہم آپ کو یو ایس اے آنے پر خوش آمدید کہتے ہیں اور آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ کی موجودگی ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ آپ نے جو باہمی اتحاد و محبت کا پیغام دیا ہے یہ ہمارے لئے بہت ہی قیمتی سرمایہ ہے۔

☆... **میئر بالٹی مور سٹی نے عرض کی کہ** میں بالٹی مور کے تمام شہریوں کی طرف سے حضور انور کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میئر نے عرض کی کہ ہم جس دور سے گزر رہے ہیں، اس میں اس پیغام کی بہت اہمیت ہے۔ وہ اس سے بہت متاثر ہوئی ہیں اور چاہتی ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ اس پیغام پر عمل کیا جائے تا کہ دنیا امن کا گہوارہ بن سکے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ یہاں تشریف لائے ہیں اور امید کرتی ہوں کہ جو لوگ یہاں آئے ہیں آپ کا پیغام لے کر جائیں اور اس پر عمل کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ نیز فرمایا کہ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم معاشرے میں امن قائم کریں اور باہمی اتفاق و اتحاد سے محبت کی فضا قائم کریں۔ اگر دنیا اس پیغام کو سمجھ لے تو جیسا کہ میں نے کہا ہے، سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میئر سے بالٹی مور کے مختلف districts کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔

میئر نے عرض کی کہ وہ میئر کے علاوہ سٹی کونسل کے صدر ہیں۔ نیز بالٹی مور کے 14 سٹی ڈسٹرکٹس ہیں اور ان تمام کے نمائندے کونسل کا حصہ ہیں۔

☆ **میئر نے اپنے ساتھ آئی ہوئی ایک اسسٹنٹ کا بھی تعارف کروایا۔ یہ امن کے قیام کے لئے میئر کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں۔**

انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا اور عرض کیا کہ حضور میرے خیال میں ہم آجکل جو جنگ لڑ رہے ہیں یہ ایک ایسا معرکہ ہے جس پر تمام منفی طاقتیں نوجوان نسل پر حملہ آور ہیں۔ ہمیں اس حوالہ سے نوجوان نسل پر توجہ کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں گزشتہ دو سالوں کی نسبت دوگنی تعداد میں نوجوانوں میں قتل یا اقدام قتل کے مقدمے درج ہوئے ہیں۔ ہمیں نوجوان نسل پر توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ یہ میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کہ میں آپ سے مل سکی ہوں اور آپ کی باتیں سن سکی ہوں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ کیا ہے؟

اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے ہمارے بالٹی مور شہر میں ایسے واقعات نوجوانوں میں مایوسی (frustration) بڑھنے کی وجہ سے ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں میں ناامیدی ہے۔ بالٹی مور کی 24 فیصد آبادی غربت میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ معاشی صورتحال ایک وجہ ہے۔ بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ بے روزگاروں کے لئے کوئی سوشل کیئرز کا نظام رائج ہے؟

اس پر میئر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں یہاں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ہم بچوں کے حوالہ سے ان کی تعلیم پر کافی زور دے رہے ہیں۔ طلباء میں نشہ کے رجحانات کے حوالہ سے بھی کافی کام کی ضرورت ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تو پھر نشے کے مسائل ہیں، تعلیم کے مسائل ہیں، معاشی مسائل ہیں، بے روزگاری ہے۔ نیز فرمایا کہ سوشل میڈیا بھی بے چینی بڑھانے میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ فیملی سٹرکچر (Structure) متاثر ہو رہا ہے، ہر کوئی اپنے موبائل فون پر مصروف رہتا ہے۔

☆... **کینیا کی ایمبیسی سے اکنامک کونسلر بھی آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنا تعارف کروایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا شکریہ ادا کیا۔**

ایک مہمان نے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہا اور عرض کی کہ تمام مسلمان کمیونٹی کی جانب سے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ میرا احمدیہ مسلم جماعت کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے اور اسی وجہ سے میں یہاں آیا ہوں۔ آپ لوگوں کا موٹو "محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں" بہت شاندار ہے۔ ایسے دور میں جس سے ہم گزر رہے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی اہل سنت والجماعۃ سے تعلق رکھتا ہے، احمدی ہے یا شیعہ ہے۔ ہم سب مسلمان ایک ہیں۔ اس مہمان نے پارسیوں کی مدد کرنے کے حوالہ سے اپنی کاوشوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ میں نے ان کی مدد معاشرتی اتحاد کی خاطر کی اور اس لئے کہ ان کے ساتھ زیادتی ہو رہی تھی۔ یہاں اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم باہم متحد ہو جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: صرف یہاں نہیں، بلکہ تمام دنیا میں ہی اس اتحاد کی ضرورت ہے۔ مسلمان ہونے کے ناطے ہم سب کو ایک ہونا چاہئے۔ ہم سب ایک رحمان خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہمارا رسول اور کتاب ایک ہے۔ قرآن کریم تو دیگر مذاہب کے بارے میں یہ کہتا ہے کہ: اہل کتاب سے کہہ دو کہ مشترکہ بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ سب ایک خدا کے ماننے والے ہیں۔ تو اگر ہم اس ایک مشترکہ پوائنٹ کو سمجھ جائیں تو کہیں بھی کوئی تقسیم، کوئی نفرت، کوئی تفرقہ نہ ہو اور ہم سب مل کر امن سے رہیں اور باہم مل کر اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کی بہتری کے لئے کام کریں۔ ہم نے اپنا کام کر لیا ہے، اب ہمیں دیکھنا چاہئے کہ ہم اپنی نسلوں کی بہتری کے لئے کیا کر سکتے ہیں تا کہ وہ ہمیں اچھی یادوں کے ساتھ زندہ رکھیں۔ یہ نہ کہنے والے ہوں کہ یہ وہ لوگ تھے، جنہوں نے ہمیں ہلاکت تک پہنچایا۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ حضور میں چند اور مسائل کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں اور وہ گھریلو تشدد اور انسانی اسمگلنگ کے مسائل ہیں۔ گزشتہ دنوں میں دو ایسے متاثرین سے بات کر رہا تھا جو ایک لمبا عرصہ ان مسائل کا سامنا کرتے رہے ہیں اور ان کی باتوں میں جس بات نے مجھے زیادہ متاثر کیا وہ یہ تھی کہ وہ دونوں کہتے ہیں کہ جس چیز نے انہیں ان سخت ترین حالات میں بھی اُمید دیے رکھی وہ خدا کی ذات تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اسی ایمان پر زندہ تھے اور پُر امید تھے کہ حالات تبدیل ہوں گے۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ بطور ایجوکیٹر میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اپنے بچوں کو بہتر تعلیم دینا ہوگی۔ 11 سال سے لے کر 18 سال تک کے بچوں پر خصوصی توجہ کرنی ہوگی۔ ہمیں انہیں اعتماد دینا ہے اور ایسے رول ماڈلز دینے ہیں جیسا کہ یہاں اس میز کے گرد لوگ بیٹھے ہیں۔ اگر ہم یہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ بالٹی مور تبدیل ہو جائے گا۔ میئر کی طرف سے جو کام یہاں ہوئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ وہ کافی حوصلہ افزا ہیں۔ ہمیں نوجوانوں پر توجہ کرنی ہے اور انہیں واپس لانا ہے۔ نوجوانوں کی بہتر تربیت کافی مسائل کا حل ہے۔

پروگرام کے آخر پر بالٹی مور کے میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کیا اور عرض کیا کہ یہ بالٹی مور کی عوام کی طرف سے آپ کے لئے یادگار ہے۔ آپ کی آمد اور امن کے پیغام کا بہت شکریہ۔

بعد ازاں میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بھی تحفہ وصول کرنے کی سعادت پائی۔ میئر نے اس پروگرام کے بعد بے گھر افراد کے لئے منعقد کئے جانے والے ایک پروگرام میں شرکت کرنا تھی۔ اس حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ بے گھر افراد کے لئے آپ لوگ بجٹ کا کتنا فیصد مختص کرتے ہیں۔ اس پر میئر نے عرض کی کہ بے گھر افراد اور دیگر سوشل سروسز کے لئے بیس سے پچیس فیصد بجٹ مختص کیا جاتا ہے۔ ان گرمیوں میں ہم نے 9 ہزار نوجوانوں کو نوکری مہیا کی ہے۔

ملاقات کا یہ پروگرام چھ بج کر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تقریب کے لئے ہال میں تشریف لے آئے۔